© rasailojaraid.com

اسلامیہ سوڈھی جے والی خوشاب کے خالد شاہ محمد علوی بھی شریک ہوئے ۔ اگلے روز مورخہ 24 اکتوبر مؤتمر اتحاد العالمی لمؤسسات الانسانیۃ الخیریۃ کا اجلاس ہوا جو صبح سے شام تک جاری رہا اس میں دیگر بہت سے امور کے ساتھ ساتھ مؤسسۃ الانسانیۃ الخیریۃ کا منشور بھی پیش کیا گیا اس کی ہر شق پر بحث کے بعد متفقہ طور پر اسے منظور کرلیا گیا۔ اس طرح یہ اجلاس بخیر و بخوبی اختتام کو پہنچا۔ اجلاس کے آخر میں دنیا بھر سے آئے ہوئے تمام اسلامی میڈیا اور ریڈیو کے تمام مندوبین کو اعزازی اسناد کی تقسیم کیلئے کانفرنس کے صدر نے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کا نام پکارا کہ وہ اسٹیج پر تشریف لاکر اعزازی اسناد دیں تو رئیس الجامعہ نے اسٹیج پر آکر تمام مندوبین کو بالترتیب اعزازی اسناد دیں۔ آخر میں رئیس الجامعہ کی درخواست پر وہاں پر موجود رئیس الاتحاد الشیخ ہاشم العوضی (دولۃ قطر) نے مندوبین کو اسناد دیں اور انہی کے ہاتھ سے رئیس الجامعہ نے اپنی اعزازی سند بھی وصول کی۔ اگلے تین روز استانبول کے تاریخی مقامات کی سیر کی گئی جس میں مسجد فاتح سلطان، آیا صوفیہ، ٹوپ کاپی میوزیم اور سمندر میں واقع جزائر پرنسز کے علاوہ وہ پُل جو ایشیا اور یورپ کے سنگم پر واقع ہے۔ اس سیاحتی ٹور میں استانبول میں پیغام ٹی وی کے نمائندہ پروفیسر ڈاکٹر زاہد، الشیخ علی محمد ابو تراب اور خالد شاہ محمد علوی بھی ہمارے ہمراہ تھے۔

## نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور جہلمی کی سفر حج سے واپسی

نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور جہلمی صدر اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم مورخہ 13 اکتوبر بروز سوموار فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد واپس جہلم آچکے ہیں اور جامعہ میں تدریسی اور تنظیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حرمین شریفین میں انہوں نے مولانا حافظ اخلاق احمد خطیب بریڈفورڈ و حافظ حبیب الرحمٰن خطیب گلاسکو برطانیہ، حافظ محمد شفیق، مولانا نعیم بٹ، حافظ عبدالجبار، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن سابق مدرس مسجد نبوی اور دیگر احباب سے ملاقات کی۔ اللہ اُن کا سفر حج قبول و منظور فرمائے۔ آمین

## جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا مسلسل اعزاز

امسال بھی جامعہ کے دو طلباء کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوا جن میں حمید بن مولانا احمد علی مرحوم اور عزیز الرحمٰن ہیں جبکہ مولانا نوید امجد کا داخلہ ماجستیر میں ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو عالم با عمل بنائے اور والدین، اساتذہ اور جامعہ کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یاد رہے کہ گزشتہ دس سالوں میں 35 طلباء کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہو چکا ہے۔



© rasailojaraid.com